

”کنز الدقائق“

”تعریفات“

حج :-

لغوی = قصد کرنا

اصطلاحی = مخصوص میں افعال کے ساتھ مخصوص زمانہ میں مخصوص مقام کی زیارت کرنا۔

احرام :-

لغوی = ایٹ ۳ آپ کو حرمت کے تحت داخل کرنا۔

اصطلاحی = حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت سے دو چادروں کو باندھنا تلبیہ کہتے ہوئے۔

رَمَل :-

اصطلاحی = اکثر کر نشانے (کندھ) ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قدرے (تھوڑا) تیزی سے چلنا۔

اضطباع :-

اصطلاحی = احرام کی اوپر والی چادر کو بیدھی بغل سے نکال کر اس طرح الٹے کندھے پر ڈالنا کہ بیدھا کندھا کھل رہے۔

طواف قدوم :-

اصطلاحی = مکہ میں داخل ہونے پر کیا جانے والا وہ پہلا طواف جو کہ ”افراد“ یا ”قُرآن“ کی نیت سے حج کرنے والوں کے لئے ”سنت مؤکدہ“ ہے۔ (طواف قدوم کو طواف تحیۃ، طواف اللقاء وغیرہ بھی کہتے ہیں۔)

الوداع :-

طواف صدق :-

اصطلاحی :- حج کے بعد مکہ سے رخصت ہونے کے وقت

پر آفاقی حاجی پر واجب ہے

طواف زیارہ طواف دکن :- (یہ طواف حج کا رکن یعنی فرض ہے)
 اصطلاحی = تشریف آوری کے میدان میں واپس لوٹنے کے بعد
 جو طواف کیا جاتا ہے۔ اس کا وقت ۱۵ ذوالحجہ کی صبح صادق سے
 ۱۲ ذوالحجہ کی غروب آفتاب تک ہے۔ مگر ۱۵ ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔

حج کی اقسام :-

قرآن :- لغوی = تلاوت

اصطلاحی = حج و کھروہ دونوں کی ایک ہی نیت سے احرام
 باندھنا ہیقات سے تلبیہ کہنے پر ہے

تمتع :- لغوی = لطف اندوز ہونا۔

اصطلاحی = اولاً ہیقات سے کھروہ کا احرام باندھنا دوسرے
 طواف سعی، حلق یا قصر کروانا، پھر یوم ترویہ کے دن
 حرم سے حج کا احرام باندھنا اور حج اور ذیح کرنا۔

افراد :- لغوی = مفرد ہونا۔

اصطلاحی = صرف حج کی نیت سے ہیقات سے احرام
 باندھنا۔ تلبیہ کہنے پر ہے

حج بدل :-

اصطلاحی = نائبین کو دوسرے کی طرف سے حج فرض
 ادا کرنا کہ اس پر سے فرض کو ساقط کرے۔

کھروہ :-

اصطلاحی = بیت اللہ کے ساتھ چکر لگانا اور صفا کھروہ کے واسطے سعی کرنا

بدن = اونٹ یا گائے۔ (ان کی شراڈھ کے بیوں جو قربانی میں ہے)۔

دم = ایک بکری (ترہ مرادہ ذبیحہ بھیکر گائے یا اونٹ کا سالوادا حرم بھی شامل
 المہدی = لغوی = تحفہ دینا۔

اصطلاحی = جس جانور کو قربانی کی نیت سے حرم کی طرف لے جایا جائے۔

جزای :-

اصطلاحی = دشمن کی قیادت

احصار :-

لغوی = روک دیا جانا

اصطلاحی = مہج کے اڈان کو ادا کرتے سے روک جانا دشمن کے خوف کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے

ایام تشریق :-

اصطلاحی = یومِ نحر یعنی ہاڈ الحجہ کے بعد تین دن (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ)

نکاح :-

لغوی = ملا ٹا

اصطلاحی = ایسا عقد جسک ذریعے انسان کو دت کے ملک بفتح کا مالک ہو جاتا ہے۔ حق صبر کی واسطے

حرمت صباہر :-

اصطلاحی = وہ افعال جنکو کرنے سے اس کو رت سے نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتا ہے جسکے ساتھ وہ افعال کرے

مجبو سبب = آگ پرست

و ثنیہ = بت پرست

صاہبہ = سزاوار پرست

صبر :-

اصطلاحی = کدورت کے لئے ملک بفتح کے کو حق مقرر کیا جاتا ہے عقد نکاح کے وقت

المتعة :-

قمیص دوپٹہ چادر

مهر مثل :-

مهر مثل کا اعتبار کیا جائے گا باپ کی قوم کا جب کہ وہ
دولتوں پر اثر رکھتا ہو، کھرب، جمال، مال، بلد، زمانہ، نسل، دین، بکارت کے
اعتبار سے۔ اور اگر ایسا ناپایہ جائے تو پھر اجانب کا اعتبار ہوگا

عزل :-

هو النزال خارج الفرج في الجماع

رضاع :-

لغوی = دودھ پلانا
اصطلاحی = مخصوص مدت میں پتھر خوار پچے کا کدورت کے
پستان سے دودھ پینا

مجبوب = مقطوع الذکر
عنینہ = الذی فی آلتہ فتور
خصی = الذی قلحت خیرتہ

یوم ترویہ = ۸ ذوالحجہ

یوم عرفہ = ۹ ذوالحجہ

یوم نحر = ۱۰ ذوالحجہ

مواقیت الاحرام

۱	ذو الحلیفہ = اہل المدینہ	* مقاکر حل = مو اقیب کے اندر اپنے والوں کے
۲	ذات ترق = اہل العراق	۵ حرص = اس مکی کے لئے حرص مہیوہ
۳	جحفۃ = اہل الشام	۶ جو حج کا ارادہ کرے۔
۴	قرن = اہل نجد	۷ مقاکر حل = اس مکی کے لئے مقاکر حل
۵	یللم = اہل اليمن	۸ صیقات ہے جو کھرب کا ارادہ کرے۔